

پریس ریلیز

کیا مسلم افواج کو صرف امریکی منصوبوں اور امریکی ایجنٹوں کی مدد کیلئے ہی استعمال کیا جاتا رہے گا؟ کیا وقت نہیں آگیا کہ انہیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں مسجد الاقصیٰ اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے حرکت میں لایا جائے؟

11 اکتوبر 2019 کو عمران خان نے ترکی کے حکمران کو فون کیا اور شام میں اس کی فوجی مہم کی حمایت کا اعلان کیا جس کے نتیجے میں وہاں کے مسلمانوں پر مصائب کی نئی لہر شروع ہو جائے گی جو کہ پہلے ہی کئی سال سے جنگ کی ہولناکیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس فوجی آپریشن کی وجہ سے شام کے مسلمان ہزاروں کی تعداد میں اپنے گھر بار اس حالت میں چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ ان کے سروں پر آسمان سے لوہے اور بارود کی بارش ہو رہی ہے۔ عمران خان نے اردگان کی حمایت کا اعلان ایک ایسے وقت میں کیا جب وہ شام میں امریکی ایجنٹ بشار الاسد کی گرتی ہوئی حکومت کو بچانے کیلئے ترک مسلم افواج کو حرکت دے رہا ہے اگرچہ بظاہر وہ اسے کر دوں کے خلاف آپریشن کے پردے میں چھپانے کی کوشش کر رہا ہے۔ پاکستانی قبائل میں ہونے والے امریکی جنگ اور یمن میں امریکی ایجنٹ سعودی بادشاہ کی جانب سے مسلط جنگ کی مانند اردگان بھی اسے ایک گروہ کے خلاف آپریشن قرار دے رہا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ جنگ بھی شامی مسلمانوں کے خلاف ہے جن کو اب اپنے ہی مسلمان بھائیوں کے ہاتھوں سینکڑوں جنازے اٹھانے پڑیں گے، جبکہ وہ آسمان کی جانب غصہ و پریشانی میں ہاتھ اٹھا کر حکمرانوں کو بددعا عینیں دیں گے۔ ان حکمرانوں نے رسول اللہ ﷺ کی امت کے خلاف جنگ چھیڑ دی ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

قَتَلَ الْمُؤْمِنِ اعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا "ایک مسلمان کا (ماحق) قتل اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام دنیا کے ختم ہونے سے کہیں زیادہ شدید امر ہے" (النسائی)۔

لیکن اس کے باوجود ٹرمپ کے وفادار غلام عمران خان نے اردگان کی نئی جنگ میں اس کی حمایت کا اعلان کر دیا کیونکہ بشار کی حکومت کا گرنا خطے میں امریکی مفادات کے لیے شدید دھچکہ ثابت ہوگا۔

اے پاکستان کے مسلمانو! کیا وقت نہیں آگیا کہ اب مسلمانوں کے دشمن ہماری باصلاحیت اور بہادر افواج کے اسلحے کے بھرپور وار سے دہشت زدہ ہو کر بھاگ کھڑے ہوں؟ بہت برداشت کر لیا ایسے حکمرانوں کو، جو مسلمانوں کے خلاف ہر جنگ کی حمایت میں توجیش پیش ہوتے ہیں، مسلمانوں کے خلاف آپریشنوں کی تعریف میں رطب اللسان ہوتے ہیں لیکن جب ہمارے دشمن مسلمانوں پر حملہ آور ہوتے ہیں، ہمارے بھائیوں کو قتل اور ہماری ماؤں بہنوں کی بے حرمتی کرتے ہیں، تو ڈھٹائی سے منہ پھاڑ کر کہتے ہیں کہ جنگ آپشن نہیں ہے۔ دلوں کو خون کے آنسوؤں سے رلانے والی انتہائی تکلیف دہ صورتحال تو یہ ہے کہ ہماری مسلمان افواج کو کھلم کھلا امریکی ایجنٹ غدار حکمرانوں کے اقتدار کو بچانے اور تباہ کن امریکی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے تو حرکت میں لایا جاتا ہے لیکن مقبوضہ کشمیر اور فلسطین کے مسلمانوں کی مدد کی صداؤں کے جواب میں ان کے پاس خالی خولی تقریروں، احتجاج اور انسانی زنجیروں سے بڑھ کر کچھ نہیں۔ یہ سب کچھ باوجود اس امر کے ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے واضح طور پر فرمایا ہے:

﴿وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ﴾

"اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے" (النساء: 75)۔

تو کیا موجودہ حکمرانوں کو بار بار آزما کر ہمیں یہ بات سمجھ نہیں آگئی کہ ہماری واحد امید ان لوگوں کو پکارنے میں ہے جن کے پاس ہماری ذلت آمیز صورتحال کو تبدیل کرنے کی طاقت اور صلاحیت موجود ہے؟ اب ہم پر لازم ہے کہ ہم افواج میں موجود اپنے والد، بھائیوں اور بیٹوں سے یہ مطالبہ کریں کہ وہ اس زنجیر کو کاٹ ڈالیں جس نے انہیں مقبوضہ کشمیر اور فلسطین میں فتح یا شہادت کے حصول سے روک رکھا ہے۔ اور ان سے مطالبہ کریں کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے نھرے فراہم کریں تاکہ بلا آخر مقبوضہ علاقے صلاح الدین ایوبی کے بیٹوں کے بڑھتے قدموں سے لرزا نہیں اور وہ آزاد ہو جائیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ﴾

"اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے" (التوبة: 123)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس